سوال

(674) کچھ دنوں سے کھیلوں کے بارے میں سنا تھا کہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ دنوں سے کھیلوں کے بارے میں سنا تھا کہ تین کھیلوں کے علاوہ باقی تمام باطل ہیں۔ اس کے بارے میں وضاحت کریں کہ وہ کون سی کھلیں ہیں اور اگر دوسری کھیلیں جسمانی فٹنس کے لیے کھیلیں تو اس پر بھی گناہ ہوگا؟ (محمد بلال، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداوٗد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے، جس کا ٹکڑا مندرجہ ذیل ہے: ((کُلُّ شَیْئٍ یَلْھُوْ بِہِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلاَّ رَمْیَہٗ بِقَوْسِہٖ، وَتَأْدِیْبَہٗ فَرَسَہٗ، وَمُلاَعَبَتَہٗ امْرَأَتَہٗ فَاِنَّھُنَّ مِنَ الْحَقِّ)) [1] ''جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے، مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا، اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں۔'' [2] ۱۲ / ۷ / ۱۴۲۲ھ

1 مشکاۃ کتاب الجہاد باب اعداد آلۃ الجہاد الفصل الثانی، حدیث: ۳۸۷۲

2 ترمذی فضائل الجہاد باب ماجاء فی فضل الرمی فی سبیل اللہ، ابوداوٗد کتاب الجہاد باب فی الرمی المجلد الاول

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 671

محدث فتویٰ